سلسلہ وار نمبر: 23328 فتویٰ نمبر: 5603/297/328 تاریخ اجراء: 16/09/2023

مدرسہ میں مہتمم کو دفن کرنا

سوال: اگر مدرسہ میں مہتمم کو دفن کیا گیا تو یہ جائز ہے یا نہیں؟ نیز بصورت عدم جواز قبر سے نکالنا ضروری ہے تاکہ دوسری جگہ دفن کیا جائے؟

مستفتی: سبحان اللہ

بونیر

الجواب وباللہ التوفیق

واضح رہے کہ واقف کی شرط شارع کی نص کی طرح ہوتی ہے؛ لہذا واقف اپنی موقوفہ زمین کو جس مقصد کے لیے وقف کردے اس کو اسی مقصد میں استعمال کرنا ضروری ہے اور اس کے علاوہ میں استعمال کرنا جائز نہیں۔

صورت مسئولہ کے مطابق اگر واقف نے ابتداء سے مدرسہ کا کوئی حصہ قبرستان کے لیے وقف کیا ہو یا مدرسہ کے مہتمم کو اختیار دیا ہو اور مہتمم مدرسہ کی زمین میں سے کسی جگہ کو قبرستان کے لیے خاص کردے تو ایسی صورت میں وہاں پر مہتمم یا دوسری میت کی تدفین جائز ہوگی۔ تاہم اگر واقف نے زمین کو صرف مدرسہ بنانے کے لیے وقف کیا ہو تو اس میں کسی کی تدفین جائز نہیں؛ لہذا ایسی صورت میں اس کو وہاں سے نکال کر کسی عام قبرستان میں منتقل کردیا جائے یا قبر کی زمین کو برابر کردیا جائے؛ تاکہ واقف کا مقصد فوت نہ ہو اور وقف کو غیر متعلقہ مصرف کے ساتھ مشغول کرنا لازم نہ آئے۔

حفر قبرًا فدفن فيه آخر ميتًا فهو على ثلاثة أوجه: أن الأرض للحافر فله نبشه وله تسويته، وإن مباحةً فله قيمة حفره، وإن وقفًا فكذلك.(قوله: فله نبشه) أي نبشه لإخراج الميت (قوله: وله تسويته) أي بالأرض والزراعة فوقه، أشباه (قوله: وإن وقفًا فكذلك) أي ذكره في الأشباه بحثا فقال: وينبغي أن يكون الوقف من قبيل المباح، فيضمن قيمة الحفر ويحمل سكوته عن الضمان في صورة الوقف عليه اهـ أي على الضمان في المباح، وفي حاشية أبي السعود عن حاشية المقدسي، وهذا لو وقفت للدفن فلو على مسجد للزرع والغلة فكالمملوكة تأمل.(ردالمحتار على الدر المختار، مطلب في لحوق الإجازة للإتلاف والأفعال في اللقطة،ج:6،ص:199)

ولا يجوز تغيير الوقف عن هيئته فلا يجعل الدار بستانا ولا الخان حماما ولا الرباط دكانا، إلا إذا جعل الواقف إلى الناظر ما يرى فيه مصلحة الوقف، كذا في السراج الوهاج.(فتاوى الهندية،الباب الرابع عشر في المتفرقات،ج:2،ص:490)

Scanned with CamScanner

إن شرائط الواقف معتبرة إذا لم تخالف الشرع وهو مالك، فله أن يجعل ماله حيث شاء ما لم يكن معصية وله أن يخص صنفا من الفقراء، وكذا سيأتي في فروع الفصل الأول أن قولهم شرط الواقف كنص الشارع أي في المفهوم والدلالة، ووجوب العمل به.(ردالمحتار على الدر المختار، مطلب في وقف المنقول قصدا،ج:4،ص:366)

الجواب صحیح

الجواب صحیح

Scanned with CamScanner